الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

(ترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بعد اخذ حق ترجمہ کتاب ہذا

حسب فرمایش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۱۶)

باہتمام خاکپاے اولیاے دین کمترین محمد قمر الدین مالک مطبع

در مطبع مجیدی واقع کانپور طبع شد

صح ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ صح

حسب فرمایش برادر مکرم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ ولیسلی اسکوائر نمبر (۱۶)

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

باہتمام کمترین محمد قمر الدین بن جناب حاجی شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم مالک مطبع احمدی کانپور

در مطبع قیومی واقع کانپور مطبوع گردید

باب ۲۲ حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مین

حضرت داؤد طائی رحمہ اللہ عالم حقیقت عامل طریقت پیشوائے سالکین مقتدائے عارفین تھے آپ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے شاگرد ہین بیس سال تک آپ نے اونسے علم حاصل کیا تمام علوم مین دستگاہ کامل رکھتے تھے خاصکر فقہ مین آپکا مثل نہ تھا اور آپ نے حضرت فضیل اور حضرت ابراہیم بن ادہم رحمہما اللہ سے ملاقات کی ہے اور آپ کے پیر حضرت حبیب راعی رحمہ اللہ ہین۔

نقل کیا ہی کہ آپ کی توبہ کا واقعہ یہ ہے کہ ایک گانے والے نے یہ شعر آپ کے سامنے پڑھا شعر بای خدیک تبدی البلا * وبای عینیک ماذا سالا تیرا کونسا چہرہ خاک مین نہین ملا۔ اور تیری کون سی آنکھ زمین پر نہ بہی آپ اسے سنکر بیخود ہوگئے اوسی بیخودی کی حالت مین حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی خدمت مین حاضر ہوے اونھون نے آپکی یہ حالت دیکھکر کیفیت پوچھی آپ نے تمام واقعہ بیان کیا اور کہا میرا دل دنیا سے ہٹ گیا ہی اور کوئی ایسی چیز میرے دل مین پیدا ہوئی ہے جسکو مین نہین جانتا امام صاحب نے فرمایا تم گوشہ نشینی اختیار کرو اوسی دن سے آپ خلوت مین بیٹھے کچھ دنون کے بعد امام صاحب نے آپ سے آکر کہا اچھی بات یہ ہی کہ تم خلق مین بیٹھو اور اونکی باتون پر صبر کرو۔ ایک سال آپ نے یہی کیا کہ بزرگون کی خدمت مین بیٹھتے اور اونکی باتین سنتے اور خود کچھ نہ فرماتے پھر آپ حضرت حبیب راعی رحمہ اللہ کے مرید ہوے اور فیوض باطنی حاصل کیے اور یاد الٰہی مین مشغول ہوکر آپ نے مراتب عالی حاصل کیے۔

نقل کیا ہی کہ آپ نے بیس دینار میراث مین پائے تھے بیس سال تک اوسی سے خرچ چلایا کیے بعض مشائخ نے کہا دینار حفاظت سے رکھنا طریق ایثار سے خارج ہی

اور شبکو اپنی بی بی سے صحبت کی حمل قائم ہوا اور حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے
نقل کیا ہی۔ کہ حضرت ابو ربیع واسطی رحمۃ اللہ آپ سے نصیحت اور وصیت کے طالب
ہوئے آپ نے فرمایا صم عن الدنیا و افطر عن الاخرۃ دنیا سے روزہ رکھو اور آخرت
سے افطار کرو۔ اور کسی نے وصیت چاہی آپنے فرمایا زبان کو بُری باتون سے بچا اور خلق سے
جُدا رہ اور اگر ممکن ہو تو خلق کا خیال دل سے نکال ڈال اور دین کی اچھائی کو دنیا کی
اچھائی پر پسند کر۔ اور کسی نے وصیت چاہی آپ نے فرمایا تو دنیا حاصل کرنیکی جتنی کوشش
کرتا ہی اوسی قدر دین حاصل کرنے کی کوشش کر اور کسی نے وصیت چاہی آپنے
فرمایا مردے تیرے منتظر ہین یعنے تجھے مرنا ہی اوسکا سامان درست کر رکھ آپ نے
فرمایا دین اور دنیا دونون کو ترک کرنے سے انسان واصل الی اللہ ہو جاتا ہی۔
نقل کیا ہی۔ کہ حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ نے دو بار آپ سے ملاقات کی ہی
جسپر اونھین فخر ہی وہ فرماتے ہین ایک بار مین نے آپکو ٹوٹی چھت کے نیچے بیٹھے دیکھکر
کہا الگ ہٹ آئیے کہین چھت کے گرنے سے آپ کے چوٹ نہ لگ جائے آپ نے
فرمایا آجتک مین نے چھت کو دیکھا ہی نہین دوسرے بار کی ملاقات مین مین نے
آپ سے کہا کچھ نصیحت کیجیے آپ نے فرمایا لوگون سے ملنا ترک کر۔
نقل کیا ہی۔ کہ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ فرماتے ہین مین نے کسیکو آپ سے زائد
دنیا سے متنفر نہین دیکھا جب آپ اپنے کپڑے دھوتے تو کہا کرتے کہ اگر اسی طرح مل ملکر
مین اپنا دل دھوتا تو بہت اچھا تھا آپ فقرا کو بہت دوست رکھتے تھے اور اونکی عزت
او رحرمت کیا کرتے اور فقرا کے معتقد بھی بہت تھے۔
نقل کیا ہی۔ کہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ فرماتے ہین کہ ایک بار آپنے حجامت
بنواکر حجام کو ایک دینار دیا لوگون نے کہا اسے اسراف کہتے ہین آپ نے فرمایا جسمین
مروت نہین اوسمین دین بھی نہین لادین لمن لا مروۃ لہ۔